© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث حضرۃ مولانا محمد اسفندیار خان، کراچی

قائد جمعیۃ حضرۃ مولانا سمیع الحق مدظلہ کی خدمت میں سواد اعظم اہلسنت پاکستان کی جانب سے

سپاسنامہ

ملی یکجہتی کونسل میں شامل اہم جماعت سواد اعظم اہل سنت پاکستان نے قائد جمعیۃ سینیٹر مولانا سمیع الحق کے اعزاز میں ۳۰ مارچ ۱۹۹۶ء کو ان کے دورۂ کراچی کے موقع پر ایک اہم استقبالیہ دیا جس میں کراچی کے مختلف مکاتب فکر اور جماعتوں کے ممتاز زعماء دانشوروں، علماء ومشائخ نے شرکت کی اس موقع پر سواد اعظم اہل سنت کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا محمد اسفندیار خان صاحب نے مولانا سمیع الحق کی خدمت میں مندرجہ ذیل سپاسنامہ پیش کیا۔

ادارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وصلوٰۃ کے بعد!

محترم ومکرم شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ،

سینیٹر وجنرل سیکرٹری ملی یکجہتی کونسل پاکستان وسربراہ جمعیۃ علماء اسلام ودیگر مہمانان گرامی قدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ،

مہمان خصوصی حضرت مولانا زید مجدہ یہ بندہ خصوصاً آپ کا اور تمام قابل قدر مہمانوں کا بے حد شکرگزار ہے۔ کہ آپ نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اپنا قیمتی وقت نکال کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ (فجزاکم اللہ خیرا الجزاء)

جناب والا! پورے ملک اور خصوصاً شہر کراچی میں فرقہ واریت، قتل ودہشت گردی عروج پر تھی۔ مسجدیں لہو لہان تھیں۔ علماء اور نمازیوں کو قتل کر دیا جاتا تھا عوام عدم تحفظ کا شکار تھے۔ اسلام دشمن عناصر دینی قوتوں، دینی اداروں اور مذہبی رہنماؤں پر بنیاد پرستی، دہشت گردی اور تشدد پسندی کا الزام لگا کر انہیں دنیا میں بدنام کرنے کی ناکام سازشیں کر رہے تھے۔ تو دوسری طرف موجودہ غیر شرعی نسوانی حکومت اپنی نااہلی اور ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لیے علماء اور دینی قوتوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو موردِ الزام ٹھہرا رہی تھی۔ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سمیت۔ دینی اقدار شعائر اسلام کی توہین اور مقاصد پاکستان سے انحراف کے مظاہرے عام تھے۔ پوری قوم علماء اور دینی قوتوں کے خلاف امریکی مغربی اور یہود و ہنود کی جانب سے میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ پھیلائے جانے والے زہریلے پروپیگنڈے سے متاثر ہو چکی تھی۔ کہ یکایک ایک مردِ آہن، یادگار اسلاف مولانا سمیع الحق کی بالغ نظری، دور اندیشی نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا اور بالآخر اس مردِ مومن اور مردِ حق مولانا سمیع الحق نے امریکہ اور اسلام دشمن طاغوتی عناصر کی سرکوبی اور اسلام و نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لیے زعماء ملت کے ایک مؤثر اتحاد کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کرتے ہوئے ملک کی تمام دینی قوتوں پر مشتمل ایک جماعت ملی یکجہتی کونسل کی داغ بیل ڈالی۔ یہ امر بھی انتہائی قابلِ تحسین ہے کہ ملی یکجہتی کونسل میں شامل جماعتوں کے قائدین و رہنماؤں نے بلا امتیاز مسلک اور رنگ و نسل کے اس نازک مرحلہ اور سنگین حالات میں اپنے عظیم اتحاد کا عملی مظاہرہ کر کے اسلام دشمن قوتوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ملی یکجہتی کونسل کی ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لیے کی جانے والی ملک گیر تاریخی پہیہ جام ہڑتال کی شاندار کامیابی نے امریکہ کی کاسہ لیس حکومت اور باطل ایوانوں میں لرزہ طاری کر دیا۔ اور پاکستان کے غیور مسلمانوں نے ہڑتال کو کامیاب کر کے حکومت اور اس کے بیرونی آقاؤں پر یہ واضح کر دیا۔ کہ ہم ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم۔ دینی اقدار اور اسلام کی عظمت کے تحفظ و تقدس کے لیے متحد ہیں اور رہیں گے اور اس سلسلہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

معزز مہمانِ خصوصی۔ ملی یکجہتی کونسل کے قیام سے فرقہ واریت اور عبادتگاہوں پر مسلح حملوں اور مذہبی تشدد کا سلسلہ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ اور آج کی یہ پر رونق تقریب جس میں دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث اور شیعہ مسالک سے تعلق رکھنے والے زعماء شریک ہیں۔ اس بات کی غمازی کرتی ہے۔ کہ ہم سب ملک میں اسلامی انقلاب کے لیے متحد ہیں۔

اس سے قبل بھی جب کبھی ملک و قوم پر کٹھن اور آزمائشی مرحلہ آیا۔ تو آنجناب نے قوم کی بروقت صحیح رہنمائی کی۔ شریعت کے نفاذ اور حکومت کو مجبور کرنے کے لیے آپ نے پورے ملک کا دورہ کر کے شریعت بل کو سینٹ سے منظور کروایا۔ اس شریعت بل کی منظوری کے لیے چلائی جانے والی دستخطی مہم میں سوادِ اعظم اہل سنت اور اس کے قائدین اور کارکنوں نے صرف کراچی سے سترہ لاکھ چھ سو انگوٹھے فارم پُر کر کے اسلام آباد سکرٹریٹ میں جمع کروائے۔ اس میں تقریباً دس ہزار فارم متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانی علماء کرام اور غیور مسلمانوں سے پُر کروائے اسی طرح آپ نے میاں نواز شریف اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غلام اسحاق خان تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے ملک کے جید علماء کرام کو ساتھ لے کر مصالحتی کردار ادا کر کے ملک و قوم کو ایک سنگین بحران سے بچانے کے لیے جدوجہد کی۔

ہمیں امید ہے کہ آپ ملک و ملت کو درپیش سنگین صورتحال اور موجودہ غیر شرعی جمہوری نظام ظالمانہ نظامِ حکومت سے نجات دلوانے کے لیے ملی یکجہتی کونسل کے پلیٹ فارم سے تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر آواز اٹھائیں گے۔ اور غیر متزلزل جدوجہد کا آغاز کریں گے۔ چونکہ قوم کی نظریں اس وقت ملی یکجہتی کونسل پر لگی ہوئی ہیں۔

میں سوادِ اعظم اہل سنت پاکستان کی جانب سے نفاذ شریعت اور دینی اقدار کے تحفظ کے لیے کی جانے والی ہر جدوجہد میں تعاون کی یقین دہانی کرواتا ہوں۔ آپ سوادِ اعظم اہل سنت کے علماء و کارکنوں کو نفاذ شریعت کی جدوجہد میں ہر وقت اپنے شانہ بشانہ پائیں گے۔

معزز مہمانانِ گرامی! میں اس موقع پر حکومت کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ملک میں ثقافت کے نام پر ہندو کلچر اور مغربی و یورپی تہذیب و تمدن اور فحاشی و عریانی کو فروغ دینے سے باز رہے۔ اور پاکستانی ٹیلیوژن کو پابند کرے کہ وہ اسلامی ثقافت و معاشرہ کے منافی مخرب اخلاق اور حیاسوز پروگرامز اور اشتہارات کو فی الفور بند کر دے، ورنہ ملی یکجہتی کونسل پاکستان ٹیلی ویژن کے خلاف راست اقدام کرنے پر غور کرے گی۔ ہم حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ ظلم و مہنگائی کی چکی میں پسے ہوئے غریبوں کی قوت خرید سے بڑھ کر اشیاء خورد و نوش اور عام استعمال کی چیزوں کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کو واپس لیا جائے۔

آخر میں، میں ملی یکجہتی کونسل کے قائدین سے توقع رکھتا ہوں کہ ملک میں موجودہ غیر شرعی جمہوری اور ظالمانہ نظام کے خاتمہ کے لیے اور اسلامی انقلاب کے لیے ملک کے پندرہ کروڑ غیور مسلمانوں کی امنگوں اور توقعات پر پورا اتریں گے۔

ایک مرتبہ پھر میں صمیم قلب کے ساتھ معزز مہمان سینیٹر مولانا سمیع الحق اور دیگر تمام معزز مہمانانِ گرامی کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا بے حد شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور انہیں خوش آمدید کہتا ہوں۔

© rasailojaraid.com